سوال

کیا میرے لیے مجھ سے ایک برس چھوٹی ماموں کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں ؟

جواب

الحمد للہ

ماموں کی بیٹی آپ کی محرم عورتوں میں شامل نہیں اس لیے اس کے اور آپ کے درمیان وہی احکام جاری ہونگے جو باقی اجنبی عورتوں میں ہیں، اوران میں اس سے شادی کرنے کا جواز بھی شامل ہے، لیکن یہاں ایک اہم چیز پر تنبیہ کرنا ضروری ہے وہ یہ کہ :

خاوند اور بیوی کے مابین محبت ہونا بہت اچھی بات ہے اور مرد کے لیے اس عورت سے شادی کرنا مستحب ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں "

صحیح الجامع حدیث نمبر (5200).

لیکن ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ یہ محبت زیادتی کا شکار ہو اور انسان سے وہ اہم صفات دور ہو جائیں جو اس عورت میں ہونی چاہیے جس سے شادی کرنا چاہتا ہے، اوران میں سب سے اہم دین ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" عورت سے نکاح چار وجوہات سے کیا جاتا ہے : اس کے مال کی وجہ سے، اوراس کے حسب نسب کی بنا پر، اوراس کی خوبصورتی وجمال کی وجہ سے، اوراس کی دین کی بنا پر، تم دین والی کو اختیار کرو تیرے ہاتھ خاک میں ملیں " متفق علیہ

اگر تو آپ کے ماموں کی بیٹی دین واخلاق والی ہے تو آپ کا اختیار بہت اچھا ہے، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی رغبت پوری کرے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع کرے اوراگر وہ اس طرح کی نہیں تو آپ اپنے اختیار میں ذرا غور کریں, اللہ تعالی آپ کو وہ کام کرنے کی توفیق دے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے اور انہیں پسند کرتا ہے

واللہ اعلم .